فاروقیؒ اور ان کے ساتھیوں اور کئی پولیس آفیسرز سمیت عدالت وقانون کے حفاظت میں قتل کردیے گئے ۔ اور اسی طرح مولانا اعظم طارق صاحب کو بھی شدید زخمی کردیا گیا ملتان میں مسجد اخیر اور خیرالمدارس کے معصوم طلبہ کو بھی ہلاک کیا گیا ۔ اسی طرح میلسی اور ملک کے دیگر حصوں میں اہل تشیع کے کئی بے گناہ افراد موت کے گھاٹ اتارے گئے ۔ اور پھر خصوصاً پنجاب میں جمعیت علماء اسلام کے ایک عظیم رہنما جناب ندیم اقبال اعوان ایڈوکیٹؒ سمیت کئی سنی العقیدہ افراد کو بے دردی کے ساتھ ہلاک کردیا گیا ۔ اور حال ہی میں کراچی میں علامہ بنوری ٹاؤن کے مہتمم جناب مولانا حبیب اللہ مختارؒ اور مولانا مفتی عبدالسمیع صاحبؒ بھی بدترین دہشت گردی کے شکار ہوئے ۔ ان تمام مقتولین کے قاتلوں کو اگر گرفتار کیا جاتا یا پھر انکو قرار واقعی سزا دی جاتی تو ہرگز ملک میں دہشت گردی کی مزید وارداتیں نہ ہوتیں ۔ ملک کی اس نازک اور حساس صورتحال میں ملی یکجہتی کونسل نے بڑا اہم کردار ادا کیا تھا ۔ لیکن حکومت کی مسلسل سازشوں اور چند انتہا پسند جماعتوں اور ایک ادھ سیاسی جماعت کی عدم دلچسپی کے باعث اس کی اہمیت کو جان بوجھ کر کم کیا گیا ۔ کیونکہ انکے مفادات اور ذاتی تشخص پر " ملی یک جہتی کونسل " کی وجہ سے اثر پڑتا تھا ۔ باوجود منانے اور صلح کے دونوں فریق اور چند سیاسی جماعتیں " ملی یک جہتی کونسل " کی مصالحانہ کوششوں سے کنارہ کش ہیں ۔ ہمارے خیال میں حکومت کی سرپرستی میں دہشت گردی کے روک تھام کیلئے جو بورڈ تشکیل دیے گئے ہیں انکی کوئی افادیت اور کوئی قدرومنزلت نہیں ۔ کیونکہ اگر یہ بورڈز کارگر ثابت ہوتے تو یقیناً تخریب کاری نہ ہوتی ۔ دہشت گردی کو روکنے کیلئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے مخلص علماء اور اکابرین امت کو اعتماد میں لے کر ان کے ذریعے سے مخلصانہ کوشش کی جائے ۔ اس دہشت گردی کا ایک افسوسناک پہلو یہ ہے ۔ کہ اس سے ہماری قومی اور ملی وحدت پارہ پارہ ہوگئی ہے ۔ شیعہ سنی اختلافات تو صدیوں سے چلے آرہے ہیں لیکن اس طرح نفرت کی فضا پہلے قائم نہیں تھی ۔ جس سے یہ بات مترشح ہوتی ہے کہ اس کے پیچھے امریکہ اور بھارت واسرائیل کا خفیہ ہاتھ ہے ۔ خدارا ! ان اختلافات کو ختم کیجئے ۔ آخر کب تک آپ فاخرانہ انداز میں اپنے ہاتھ خون ناحق سے رنگین لئے پھریں گے ؟ ۔ ان کاروائیوں سے مساجد ، مدارس اور امام بارگاہوں اور دیگر مذہبی مقامات پر بڑا برا اثر پڑا ہے ۔ خدا کے گھر میں بھی ہمارے عہد میں کوئی محفوظ نہیں رہا ۔ پھر حکومت کا سارا نزلہ مذہبی جماعتوں اور رہنماؤں پر گر رہا ہے ۔ خداوندکریم سے دعا ہے کہ مملکت خداداد پاکستان کے عوام کو اتحاد اور اتفاق ویک جہتی نصیب فرمائے ۔ (آمین)

## الجزائر میں انسانیت موت کے دروازے پر

عالم اسلام کے ایک اہم جز الجزائر میں فوجی امروں کی حکومت کے سفاک جلادوں نے گذشتہ پانچ سال

کے دوران اپنے ہی ہم وطن مسلم بھائیوں کی خون کے ساتھ جو ہولی کھیلی ہے وہ ظلم کی تاریخ کا ایک منفرد باب ہے ۔ اور خصوصاً رمضان المبارک میں جو کچھ کیا ہے اسکے سامنے چنگیز اور ہلاکو خان کے مظالم بھی ماند پڑ گئے ہیں ۔ کئی ہزار افراد صرف رمضان المبارک میں ہی انتہائی بے دردی کے ساتھ قتل کردیے گئے ہیں ۔ یہ کیوں ہورہا ہے ؟ کون کر رہا ہے ؟ اور کس کی شہ اور سرپرستی میں یہ سب کچھ ہورہا ہے ؟ اس کا جواب سب کو معلوم ہے ..... یہ پوری دنیا اور ان " قوتوں " پر آشکارہ ہوگیا ہے جنھوں نے عوام کے مینڈیٹ پر شب خون مار کر کرائے کے قاتلوں کو اقتدار سونپ دیا ۔ جنھوں نے ان پانچ برسوں میں ایک محتاط اندازے کے مطابق سات لاکھ عوام کو ہلاک کردیا ۔ اس کاروائی میں حکومت کی دہشت گرد تنظیم جی. آئی. اے. سرفہرست ہے ۔ وہ جان بوجھ کر ان علاقوں میں یہ تخریب کاری کررہی ہے ۔ جہاں پر اسلامی سالویشن فرنٹ کے ووٹرز کثیر تعداد میں رہتے ہیں ۔ تعجب یہ ہے کہ امریکہ اور یورپ سارا الزام اسلامی سالویشن فرنٹ پر لگا رہے ہیں ۔ حالانکہ الجزائر میں پریس اور صحافت پر مکمل سینسر ہے ۔ اور صرف حکومتی ذرائع ابلاغ اس قتل وغارت گری کی خبر دے رہے ہیں ۔ جابر وظالم حکومت نے پریس کا گلہ دبانے کیلئے اس عرصہ میں تقریباً سو سے زائد ملکی وغیر ملکی صحافیوں ، فوٹوگرافروں کو قتل کردیا ہے ۔ چند انکشافات حال ہی میں ہوئے ہیں اور یہ وہ لوگ ہیں جو الجزائر کی ظالم حکومت کے کسی نہ کسی طرح حصہ رہے ہیں ۔ ان میں کئی اہم پولیس اور آرمی کے آفیسرز اور صحافی موجود ہیں ۔ مغرب کو اب ہوش آیا ہے کہ جب الجزائر میں انسانیت موت کے دروزے پر سسک رہی ہے ۔ اس قدر مظالم تو فرانس نے الجزائر پر اپنے تسلط کے دوران بھی نہیں کیے تھے ، جو کہ غیر مذہب اور استعمار کی علمبردار ہے ۔ اس موقعہ پر عالم اسلام اور خصوصاً پاکستان کا کردار انتہائی شرمناک اور تکلیف دہ ہے ۔ کہ اس سفا کی ظلم بربریت اور دہشت گردی پر خاموش ہے ۔ عرب لیگ او آئی. سی. کا کردار بھی انتہائی شرمناک اور ذلت آمیز ہے ۔ ان تمام قوتوں کی تحریکات صرف نمائشی اور بیانات تک محدود ہیں ۔ ان خون آشام واقعات کے خلاف تمام عالم اسلام کو یک زبان ہوکر الجزائری حکومت سے بازپرس کرنی چاہیئے ۔ اگر ہمیں اقوام متحدہ یا امریکہ ویورپ سے " انصاف " یا مداخلت کی توقع ہے تو یہ خیال خام ہے اسلیئے کہ یہ سب کچھ کیا کرایا ان ہی قوتوں کا نتیجہ ہے ۔ نجانے کب خون مسلم کی ارزانی کا دور ختم ہوگا ۔ اور کب عالم اسلام خواب غفلت سے بیدار ہوگا .... ؟ ۔ خون میں ڈوبا ہوا ہلال عید امت مسلمہ کو مبارک ۔ ذلت ورسوائی سے بھرپور " ایام مسرت " پر عالم اسلام کو تبرک ........

ع آسماں را حق بود گر خوں ببارد بر زمیں